دوسری سہ ماہی	جماعت: پنجم	مضمون: معاشرتی علوم	سبقی منصوبہ بندی 1
اُستاد کا نام: ________	ہفتہ: 8	تاریخ: ________	وقت: 40 منٹ

باب پنجم: جغرافیہ	سبق کا نام: گلوب اور نقشے مہارتیں

مقاصد:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- خطوط عرض بلد، خطوط طول بلد اور ٹائم زونز کی خصوصیات تصاویر کی مدد سے پہچان کر سکیں۔
- خطوط عرض بلد اور خطوط طول بلد کا استعمال کرتے ہوئے جال کی مدد سے کوئی مقام تلاش کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، بورڈ، مارکر/چاک۔ معاشرتی علوم (جماعت 5) کی کتاب

تحریکی سرگرمی: 5 منٹ

کمرا جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں، بچّوں کو سلام کر کے ان سے سلام کا جواب لیں۔

طلبہ سے پوچھیں کہ:

- خطوط عرض بلد اور خطوط طول بلد سے کیا مراد ہے اور اس کی مدد سے ہم کیا معلوم کر سکتے ہیں؟
- خط استوا سے کیا مراد ہے؟ خطوط عرض بلد تعداد میں کتنے ہیں؟

طلبہ کو باری باری جواب دینے میں حوصلہ افزائی کریں اور انھیں بولنے کا بھرپور موقع دیں۔

تدریسی طریقہ کار: 25 منٹ

- طلبہ کو صفحہ نمبر 51 تا 52 سے متن کی پڑھائی کروائیں۔
- تختہ تحریر پر خطوط طول بلد کھینچیں اور طلبہ کو بتائیں کہ خطوط طول بلد کو انگریزی میں Longitude، قطبین کو poles اور خط استوا کو equator کہتے ہیں۔ انھیں بتائیں کہ زمین کے گرد قطبین کے درمیان شمالاً جنوباً کھینچے ہوئے فرضی خطوط کو طول بلد کہا جاتا ہے۔ انھیں نصف النہار (prime meridian) کے بارے میں بتائیں۔
- انھیں تختہ تحریر پر کھینچے ہوئے خطوط طول بلد کو انگلی کے اشارے سے بتائیں کہ 180 درجے مشرق اور 180 درجے مغرب کے خطوط طول بلد ایک دوسرے پر واقع ہیں۔
- انھیں گرڈ کی مدد سے مختلف جگہوں کا محل وقوع معلوم کرنے کا طریقہ بتائیں۔
- طلبہ کو کتاب کے صفحہ نمبر 51 میں دیا گیا دنیا کا نقشہ دکھائیں اور اس پر خطوط عرض بلد اور خطوط طول بلد کی مدد سے بنا ہوا جال بھی دکھائیں اور بتائیں کہ اس جال کے مخصوص نمبروں کی مدد سے ہم کسی بھی جگہ کا محل وقوع معلوم کر سکتے ہیں۔ انھیں متن کی مدد سے پاکستان کا محل وقوع بتائیں۔
- طلبہ کو اہم خطوط عرض بلد وار خطوط طول بلد کے بارے میں بتائیں۔

اعادہ	**3منٹ**

آج کے سبق کے اہم نکات کا خلاصہ پیش کریں۔

جائزہ:	**5منٹ**

مشق جزو(ا) کا سوال (iii) اور (iv) کا جواب طلبہ سے پوچھیں۔

گھر کا کام:	**2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کی دہرائی کریں۔

دوسری سہ ماہی	جماعت: پنجم	مضمون: معاشرتی علوم	سبقی منصوبہ بندی 2
اُستاد کا نام: ________	ہفتہ: 8	تاریخ: ________	وقت: 40 منٹ

باب پنجم: جغرافیہ	سبق کا نام: گلوب اور نقشے مہارتیں

مقاصد:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- خطوط عرض بلد، خطوط طول بلد اور ٹائم زونز کی خصوصیات تصاویر کی مدد سے پہچان کر سکیں۔
- خطوط عرض بلد اور خطوط طول بلد کا استعمال کرتے ہوئے جال کی مدد سے کوئی مقام تلاش کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، بورڈ، مارکر / چاک۔ معاشرتی علوم (جماعت 5) کی کتاب

تحریکی سرگرمی: 5 منٹ

کمرا جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں، بچّوں کو سلام کر کے ان سے سلام کا جواب لیں۔

طلبہ سے پوچھیں:

- خطوط عرض بلد سے کیا مراد ہے؟
- خطوط عرض بلد اور خطوط طول بلد میں فرق بتائیں۔

طلبہ کو بتائیں کہ اس سبق میں وہ "ٹائم زونز" کے بارے میں پڑھیں گے۔

تدریسی طریقہ کار: 25 منٹ

- طلبہ کو صفحہ نمبر 52 سے متن کی پڑھائی کروائیں۔
- طلبہ کو ٹائم زونز کے بارے میں بتائیں۔ طول بلد کے لحاظ سے دنیا کا وقت 24 ٹائم زونز میں تقسیم کیا گیا ہے۔
- انھیں کتاب کے صفحہ نمبر 52 پر دیا گیا نقشہ دکھائیں۔ انھیں متن کی مدد سے بتائیں کہ دنیا کے مختلف ممالک کا وقت عام طور پر مختلف ہوتا ہے۔ اس کی وجہ دنیا کے مختلف ممالک کا مختلف منطقہ وقت میں واقع ہونا ہے۔ انھیں نقشہ کی مدد سے مختلف ممالک کے ٹائم زونز کے بارے میں بتائیں۔ وقت کے لحاظ سے دنیا کو پندرہ درجے طول بلد کی پٹیوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ انھیں ٹائم زونز کہا جاتا ہے۔
- طلبہ کو گرینچ کے بارے میں مختصراً بتائیں۔ انھیں بتائیں کہ گرینچ کو ٹائم زون کا معیار مان لیا گیا ہے اور اس کے مطابق جو ملک جس زون میں ہوگا، اس کا وقت بھی اسی ٹائم زون کے مطابق ہوگا۔ انھیں نقشہ دکھاتے ہوئے پاکستان کے وقت کی مثال دیں جیسا کہ 5+ ٹائم زون میں واقع ہے۔ اس لیے پاکستان کا وقت گرینچ سے پانچ گھنٹے آگے ہے۔ انھیں بتائیں کہ اگر انگلستان گرینچ میں صبح کے 9 بجے ہوں گے، تو ہمارے ملک میں دوپہر کے 2 بجے ہوں گے۔

اعادہ **3منٹ**

آج کے سبق کے اہم نکات کا خلاصہ پیش کریں۔

جائزہ: **5منٹ**

طلبہ سے پوچھیں:

خط استوا سے کیا مراد ہے؟

خط نصف النہار اعظم کسے کہتے ہیں؟

ٹائم زونز سے کیا مراد ہے؟

گھر کا کام: **2منٹ**

پڑھائے گئے سبق کو گھر میں دہرائیں۔

سبقی منصوبہ بندی3	مضمون: معاشرتی علوم	جماعت: پنجم	دوسری سہ ماہی
وقت: 40منٹ	تاریخ: ________	ہفتہ: 8	اُستاد کا نام: ________

سبق کا نام: پاکستان کے طبعی خدوخال	باب پنجم: جغرافیہ

مقاصد:

اس سبق کو پڑھنے کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ:

- پاکستان کے اہم طبعی خطوں کی شناخت کر سکیں۔
- پاکستان کے ہر طبعی خطے کی نمایاں خصوصیات بیان کر سکیں۔

تدریسی معاونات:

تختہ تحریر، بورڈ، مارکر/چاک۔ معاشرتی علوم (جماعت 5) کی کتاب

تحریکی سرگرمی: 5منٹ

کمرا جماعت میں مسکراتے ہوئے داخل ہوں، بچّوں کو سلام کر کے ان سے سلام کا جواب لیں۔

طلبہ کو بتائیں کہ اس سبق میں وہ ''پاکستان کے اہم طبعی خدوخال (پہاڑی علاقے) کے بارے میں پڑھیں گے۔

طلبہ سے پوچھیں کہ:

- آپ نے پاکستان کے کن علاقوں یا شہروں کی سیر کی ہے؟ ان سے کہیں کہ اپنے مشاہدات ہم جماعت ساتھیوں کو بتائیں۔

طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور جواب دینے کا بھرپور موقع دیں۔

تدریسی طریقہ کار: 25منٹ

- طلبہ کو صفحہ نمبر 56تا58 سے متن کی پڑھائی کروائیں۔
- طلبہ کو ''طبعی خطے'' کا مطلب بتائیں۔ طبعی خطہ ایک ایسا علاقہ ہے جہاں نباتات، موسم، لوگوں کا رہن سہن اور سطح زمین کی بلندی اور پستی جیسی خصوصیات ایک جیسی ہوتی ہیں۔ جغرافیائی لحاظ سے ایک ''خطہ'' کہلاتا ہے۔
- انھیں پاکستان کے طبعی خدوخال اور ان کی خصوصیات کے بارے میں مختصراً بتائیں۔ اور بتائیں کہ ان خصوصیات کی بنا پر پاکستان طبعی خدوخال کو پانچ اہم حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جیسا کہ پہاڑی علاقے، سطوح مرتفع، میدانی علاقے، صحرائی علاقے اور ساحلی علاقے۔
- طلبہ کو ''پہاڑی سلسلے'' کا مطلب بتائیں اور پاکستان کے طبعی نقشے پر پہاڑی سلسلوں کی نشاندہی بھی کریں۔
- انھیں متن کی مدد سے مثال دے کر بتائیں پاکستان کے پہاڑی سلسلوں کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ جیسا کہ شمال اور مغربی پہاڑی سلسلے اور مغربی پہاڑی سلسلے۔

- انھیں متن کی مدد سے بتائیں کہ یہ پہاڑی سلسلے کہاں واقع ہیں ان کی اونچائی کیا ہے۔ انھیں ان پہاڑی سلسلوں کی اہمیت سے آگاہ کریں۔
- پاکستان کے پہاڑی سلسلے:

- شمال اور شمال مغربی پہاڑی سلسلے
  - کوہ ہمالیہ کوہ قراقرم
  - کوہ ہندو کش
- مغربی پہاڑی سلسلے
  - کوہ سیلمان اور کوہ کیر تھر
  - راس کوہ اور کوہ چاغی
  - کوہ سفید اور وزیرستان کی پہاڑیاں

اعادہ **3منٹ**

پڑھائے گئے سبق کا مختصراً اعادہ کروائیں۔

جائزہ: **5منٹ**

طلبہ سے متن سے متعلق سوالات کے جوابات پوچھیں۔

گھر کا کام: **2منٹ**

ورک شیٹ حل کریں۔

ورک شیٹ (ہوم ورک)

سوال نمبر 1: سامنے دیے ہوئے کالم میں پاکستان سے متعلق معلومات فراہم کریں۔

کوہِ قراقرم کی بلند ترین چوٹی ہے:	......
کوہِ ہمالیہ کی بلند ترین چوٹی ہے:	......
کوہِ ہندوکش کی بلند ترین چوٹی ہے:	......
کاریز کہتے ہیں:	......
پاکستان کی سب سے بڑی نمک کی کان ہے:	......
کوہِ سلیمان کی بلند ترین چوٹی ہے:	......
پاکستان کی اہم بندرگاہیں ہیں:	......